فلولا اذ جاءهم باسنا تضرعوا ولكن قست قلوبهم

تو کیوں نہ ہوا کہ جب ان پر ہماری طرف سے سختی آئی تھی تو گڑگڑائے ہوتے لیکن ان کے دل تو سخت ہو گئے ہیں۔

خزینۂ تحقیقات

(حصہ ۲)

مؤلفہ

مؤلفہ: امام اہل سنت مفتی اعظم حضرت مولانا الحاج مفتی محمد مظہر اللہ شاہ صاحب مدظلہ العالی
شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی۔

ضیاء الاسلام پبلیکیشنز
۱۔ ضیاء منزل (شوکت مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ عیدگاہ کراچی

Marfat.com

فَلَوْلَا اِذْ جَاءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

جب ان پر ہماری طرف سے سختی آئی تھی تو گڑگڑائے لیکن ان کے دل تو اور بھی سخت ہوگئے ہیں۔

◎

خزینۂ آیات نجات

(حصہ ۲)

مؤلفہ

مؤلفہ: امام اہلسنت مفتی اعظم حضرت مولانا الحاج مفتی محمد مظہر اللہ شاہ صاحب مدظلہ العالی
شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی۔

ضیاء الاسلام پبلیکیشنز

۱۔ ضیا منزل (شوگن مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ عیدگاہ کراچی

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم
یا الله یا رسول الله
اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وصحبه وبارك وسلم
ما كان محمد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ السَّمِیْعِ الْمُجِیْبِ وَالصَّلوٰۃُ عَلٰی حبیبہ الشَّفِیْعِ النَّجِیْبِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَعَ الحبیب اللبیب۔ اما بعد!

مسلمان کچھ زمانے سے جن پریشانیوں میں گھرے ہوئے اور مصائب و بلیّات میں پھنسے ہوئے ہیں، اُن کا علاج تو صرف یہ ہے کہ جن اعمالِ قبیحہ کی بدولت یہ آفات و بلیّات پیش آرہے ہیں، ان کو ترک کریں اور مولائے کریم کے حضور صمیمِ قلب سے بدرجہ غایت تضرع و زاری و عاجزی و انکساری کے ساتھ استغفار اور دُعا کریں کہ یہ نسخہ خود اس ہی کا بتلایا ہوا ہے۔ ممکن ہی نہیں کہ یہ خطا کر جائے اور تم بلاؤں میں پھنسے رہو چنانچہ وُہ فرماتا ہے کہ:

"جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی تھی تو وُہ گڑگڑاتے کیوں نہیں"

بلکہ استغفار اور دُعا کا ترک کر (اگرچہ چاروں طرف سے نعمتوں کی بارش ہی کیوں نہ ہو رہی ہو) خود ہی مسلمان کے لیے ایسا ہے کہ اس پر بلاؤں کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں ہے کہ

Marfat.com

جو مجھ سے دُعا نہ کرے گا اس پر غضب فرماؤں گا۔ اعاذنا اللہ تعالیٰ

تو میرے عزیز! غور کرو کہ کیا یہ مصائب یوں جائیں گے کہ بجائے اس کے کہ اُنکے دُور کرنے کی تدبیر کی جائے اور بھی زیادتی کے اسباب پیدا کیے جا رہے ہیں۔ معاصی کے ارتکاب میں فرق تو ضرور پیدا کر دیا ہے، مگر یوں کہ بہ نسبت پہلے کے کچھ زائد کر دیئے اور اس کریم کے حضور بجائے تضرع و زاری کے اس کے دشمنوں کے مُنہ پر اس کی شکایتیں کی جانے لگیں۔ کسی پر اپنے سے اگر ظلم ہو گیا ہے تو بجائے اس کے کہ اس سے معاف کرایا جاوے اور ظلم کا اضافہ کر دیا افسوس ان باتوں سے یہ امراض دُور ہوں گے یا اور ترقّی پائیں گے۔

یہ صحیح ہے کہ اب پریشانیاں قابلِ برداشت نہیں ہیں لیکن اس کا کیا علاج کہ خود ہی تو تم نے اس تعالیٰ سے طلب کی تھیں۔ وُہ تو مجیب الدعوات ہے جو طلب کیا تھا وُہ تمہیں دیا گیا۔ اب اُس کی جناب میں شکایت کا کیا موقعہ۔ اگر یہ چاہتے ہو کہ یہ مصائب دُور ہوں تو اس کی بارگاہ میں اس کی طلب کرو۔ وُہ تعالیٰ تمہیں اس میں کامیاب فرمائے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ یہ طلب رسمی طریق پر نہ ہو۔ وُہ طریقہ اختیار کیجیے جو آپ کے ساتھ ایسا منگتا اختیار کرتا ہے جس کو سوائے آپ کے

Marfat.com

در کے کوئی در نہیں دکھلائی دیتا۔ کم از کم وہ ہیئت تو بنائیے جو آپ کی ایک جلیل القدر پادشاہ کے حضور ایسے وقت ہوتی ہے جبکہ بغاوت کے جرم میں آپ کو پیش کیا گیا ہو۔ اس بارگاہ کے آداب کا پوری طرح خیال رکھیں۔ اگر اس میں کچھ قصور ہُوا جس سے دُعا رد کردی گئی تو شکایت کی گنجائش نہ ہوگی کہ خود اپنا ہی قصور ہے۔

پس چاہیئے کہ اوّل گناہوں سے توبہ کی جائے۔ اور کھانے پینے لباس وغیرہ میں حرام سے بچیں۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق میں اگر کچھ قصور ہوگیا ہے تو اس کی تلافی کریں۔ اب کسی قدر اوّل نماز یا صدقات وغیرہ اعمال صالحہ کرنے کے بعد دُعا کے لیے کوئی بہتر وقت اور تنہا پاک جگہ تجویز کریں۔ اور اس میں مسواک کے بعد ہر طرح کی نجاست سے پاک وصاف ہوکر قبلہ رو نہایت درجہ آداب کے ساتھ خیالاتِ غیر کو دُور کرکے پُوری توجّہ کے ساتھ نیچی نظر کیے ہُوئے دو زانو بیٹھ جائیں اور باوجود بے شمار گناہوں کے اس تعالیٰ کے جو انعامات ہوتے رہے ہیں ان کو یاد کرتے ہُوئے شرمندگی اور جہاں تک ہوسکے عاجزی اور انکساری پیدا کریں اور اس کے مقابل مولیٰ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ پر نظر رکھیں، پھر اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر حمد و ثنائے الٰہی بجالانے کے بعد جس قدر ہوسکے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

کی جناب میں درود شریف پیش کریں۔ اور صلوٰۃ تنجینا پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اب دعا متضمن باسمِ اعظم پڑھنے کے بعد جو دعا چاہیں اس میں مشغول ہو جائیں۔ اور عربی کی دعائیں ماثورہ پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے اس کے ساتھ ہی محبوبانِ الٰہی خصوصاً سرکارِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے توسل کریں۔ جو لفظ زبان سے نکالیں سمجھ کر نکالیں۔ رونے میں کوشش کریں۔ اگر آنسو نکل آئے اور بوجہ گریہ زبان بند ہو گئی تو یقین کے ساتھ سمجھ لیجیے کہ تمہاری دعا محلِ اجابت میں پہنچ گئی۔ اب زبان سے عرض معروض کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

اوپر اوقاتِ اجابت کا ذکر آ گیا ہے۔ اس لیے مناسب ہے کہ وہ بھی بتلا دیئے جائیں۔ پس وہ اوقات جنہیں دعا کی قبولیت کی قوی امید ہے یہ ہیں:

شبِ[1] قدر، شبِ[2] برات، شبِ[3] جمعہ، شبِ[4] عیدین، نصف شب[5]، شب[6] کا آخری تہائی حصہ، رمضان[7] المبارک، روزِ[8] عرفہ، ساعتِ[9] جمعہ (جو اکثر کے نزدیک قبل غروبِ آفتاب ہے یا جب امام[10] منبر پر بیٹھے اس وقت سے دعا ختم نماز کے درمیان تو دوسری صورت میں دل ہی کے اندر دعا کر سکتا ہے کہ زبان سے منع ہے)۔ بوقتِ اذان[11] و تکبیر اور ان دونوں کے درمیان پنجگانہ[12] فرائض کے

Marfat.com

بعد۔ وقتِ ختمِ[۱۳] قرآن، بوقتِ[۱۴] افطار، وقتِ[۱۵] رقت۔ اور وہ مکانات جہاں دُعا کی قبولیت کی زیادہ اُمید ہے اُن میں اکثر تو وہ ہیں جو حرمین شریفین میں ہیں جن کا ذکر باعثِ طوالت ہے۔ باقی یہ ہیں:
اللہ جلّ وعلیٰ و رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ذکر کی مجلس۔ مجالسِ[۱] اولیاء علماءِ اہلِ سُنّت۔ مساجد[۲] خصوصاً وہ جن میں اہلُ اللہ معتکف رہے ہوں۔ مزارات[۳] اہلُ اللہ کے قریب وہ مقام[۵] جہاں ایک مرتبہ بھی کسی کی دُعا قبول ہوئی ہو۔

ہدایت: اگر دُعا کے لیے مجلس مقرّر کریں تو اس میں صلحاء و اطفال و مساکین کو ضرور شریک کریں کہ اس میں اُمیدِ اجابت زیادہ ہے۔ کبھی کبھی نماز قضاءِ حاجت بھی پڑھ لیا کریں کہ یہ بھی قضائے حاجات میں نہایت اثر رکھتی ہے اس کی ترکیب اور وہ دُوسری چیزیں جن کا اوپر ذکر آچکا ہے یہ ہیں:

Marfat.com

حمد و ثنا

۱۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً

الٰہی تُو پاک ہے تیری تعریف شمار نہیں کر سکتا

عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

تُو ویسا ہی ہے جیسا تُو نے اپنی ذات پاک کی تعریف کی ہے

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ

پاک ہے اللہ تعالیٰ کے لیے اس کی مخلوق کے شمار کے موافق اور اس کی ذات

وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ

کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے وزن کے موافق اور اس کے

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

کلمات کی مقدار کے موافق

۳۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا تَقُوْلُ

الٰہی تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ جیسا کہ تُو نے اپنی تعریف

وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ

فرمائی اور بہتر اس تعریف سے کہ ہم کرتے ہیں

Marfat.com

صلوٰۃ وسلام

صلوٰۃ تنجینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی رحمتِ کاملہ نازل فرما ہمارے سرکار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَصُلَحَاءِ اُمَّتِہٖ

ان کی آل و اصحاب اور ان کی اُمّت صالحین پر وہ رحمت کہ

صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

جس کی وجہ سے تُو ہمیں تمام ہولوں

الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا

اور کل آفتوں سے نجات دیدے اور

جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ

جس کے طفیل تُو ہماری تمام حاجتیں برلائے ۔ اور جس کے

جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ

سبب تُو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے اور جس کے صدقے میں

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی

تُو اپنے نزدیک ہمیں درجاتِ عالیہ میں بلندی عطا فرمائے ۔ اور جس کے باعث

Marfat.com

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَ

ہمیں تمام بھلائیوں کی انتہا کو پہنچا دے زندگی میں بھی اور

بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

بعد موت بھی یقیناً تُو ہر شے پر قادر ہے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا محمدؐ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر ایسا

كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیجیے جس کا آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم اُن پر وُہ درود بھیجیں۔ اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَصَلِّ

جس کے وُہ لائق ہیں اور جس کو آپ ان

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ط

کے لیے پسند فرماتے ہیں اور راضی ہیں۔

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

الٰہی تُو میری پرورش فرمانے والا ہے سوائے تیرے

Marfat.com

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

کے موافق تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں پناہ پکڑتا ہوں تیرے ساتھ

صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ

اپنے افعال کی برائی سے اقرار کرتا ہوں تیری اس نعمت کا جو مجھ پر ہے

بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا تو مجھے معاف کر یقیناً گناہوں کو تیرے

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں۔

دعا متضمن باسم اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اس اللہ کے نام ساتھ شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

آلٓمّٓ اللہ وہ ہے کہ سوائے اس کے کوئی معبود نہیں وہ زندہ

Marfat.com

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

اور تمہارا معبود اکیلا معبود ہے۔ اسکے سوا کوئی ہے سب کا قائم رکھنے والا ۔

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

معبود نہیں بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ

اللہ اللہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

عرش عظیم کا مالک سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں ۔اکیلا ہے وہ

شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ

کوئی اس کا شریک نہیں اس ہی کے لیے بادشاہت ہے اور اس ہی کے لیے

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَلَاحَوْلَ

ہر تعریف اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۔ اور بلا مدد الٰہی نہ گناہوں

وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔

سے بچنا میسر ہے نہ طاعت پر قوت

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ق اِنِّیْ کُنْتُ

سوائے تیرے کوئی معبود نہیں پاک ہے تیرے لیے بیشک میں ظالموں میں سے

Marfat.com

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ

ہُوں ۔ اے میرے رب اے میرے مالک اے میرے آقا اے

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

معبود اے نہایت کرنیوالے اے نہایت درجہ مہربان ۔ اللہ تعالیٰ میں تجھے اس وسیلہ

بِاَنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

سے طلب کرتا ہوں کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے کوئی معبود

اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

سوائے تیرے نہیں اکیلا ہے بے پرواہ ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور

يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

نہ وہ خود کسی سے جنا گیا۔ اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ

الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس پر (نظر رکھتے ہوئے) کہ تیرے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

لیے ہر تعریف ہے، سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ۔ اکیلا ہے تو تیرا کوئی شریک نہیں

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ

اے نہایت مہربان اے بہت دینے والے ۔ اے ابتداز مین وآسمان

Marfat.com

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ

کے پیدا کرنے والے اے عظمت و کرم والے اے زندہ

یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا بَدِیْعَ

اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے۔ اے صاحب عظمت و کرم

یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا غِیَاثَ

اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار اور اے فریادیوں کے

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا کَاشِفَ السُّوْءِ

فریاد رس اور اے مصیبت و بُرائی کو دُور کرنے والے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اے تمام عالموں کے معبود۔ میں

الْمُضْطَرِّیْنَ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ بِکَ

تیرے حضور اپنی حاجت پیش کرتا ہوں۔ اور تُو اسے

اُنْزِلُ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا

خوب جانتا ہے تو اسے پُورا فرما دے

Marfat.com

فَاقْضِهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ

رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

آیتِ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے تحقیق میں ظالموں میں سے ہوں

دعواتِ ماثورہ

۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

الٰہی مومن مردوں کو اور عورتوں کو اور مسلمان

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ

مردوں کو اور عورتوں کو بخش دے اور ان کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

ایک دوسرے کی اُلفت ڈال دے اور ان کے درمیان ہر امر کی اصلاح فرما اور ان

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ

کے اور اپنے دشمنوں پر ان کو مدد عطا فرما۔ الٰہی اپنی لعنت سے

Marfat.com

الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَ

دُور فرما ان کافروں کو جو تیرے راستہ سے روکتے ہیں۔ اور

يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاءَكَ

اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے پیاروں سے لڑتے ہیں

اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ

الٰہی ان کے اقوال میں مخالفت ڈال دے ۔

وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ

اور ان کے قدم اکھاڑ دے اور ان پر وُہ عذاب نازل

بَأْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ٥

فرما جس کو تُو مجرم قوم سے نہیں پھیرتا ۔

(ذیل کی دُعاؤں میں سے جس کی طرف طبیعت رغبت کرے اُسے اکثر پڑھتے رہیں)

۲۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کافی ہے مجھے اللہ سوائے اس کے کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر توکل

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

Marfat.com

٣۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ

الٰہی میں تجھ سے معافی اور آسائش اور

الْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ فِی

دُنیا و آخرت میں دائمی عافیت و سلامتی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

طلب کرتا ہُوں

٤۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ

الٰہی میں تجھُ سے وُہ تمام بھلائیاں طلب

کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

کرتا ہُوں جن کو میں جانتا ہُوں اور جن کو نہیں جانتا

٥۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ

الٰہی میں تجھ سے اس شے کی بھلائی طلب کرتا ہُوں جس

مَا سَئَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ وَ

کو تیرے نیک بندوں نے طلب کیا ۔ اور اس شے

اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعَاذَ مِنْہُ

کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہُوں جس سے تیرے

Marfat.com

عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ

نیک بندوں نے

۶ - یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

اے زندہ اسے قائم رکھنے والے تیری رحمت کے

عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

وسیلہ سے تیری جناب میں فریاد لایا ہوں۔ مجھے ہر طرح کی آسائش عطا فرما اور اپنی مخلوق میں مجھ

عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَاطَاقَةَ لِیْ بِهٖ

پر کسی کو ایسے شے کیساتھ ہرگز مسلط نہ فرما جسکی مجھ برداشت کی طاقت نہیں

۷ - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ

الٰہی میں تجھے ان کے یعنی اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں کرتا ہوں

وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اور ان کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں

نماز برائے قضائے حاجات جو حدیث صحیح سے ثابت ہے،
دو رکعت نماز نفل پڑھ کر حمد وثنا اور صلوٰۃ وسلام کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

الٰہی میں تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں

Marfat.com

بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

تیرے نبی کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ لے کر جو

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ

نبی رحمت ہیں یا رسول اللہ میں آپ کے وسیلہ سے اپنے پرورش فرمانے

فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ

والے کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اس اپنی حاجت کے پیش کرنے میں تاکہ روا

اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

کردی جائے میرے لیے میری یہ حاجت یا اللہ انکی سفارش میرے لیے قبول فرما

اس کے بعد اپنی حاجت عرض کرے، (وہ بعض دعائیں جو خاص خاص اوقات میں پڑھی جاتی ہیں جس وقت غم وفکر زیادہ لاحق ہو تو یہ پڑھیں)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو حلم والا اور کریم ہے وہ اللہ جو

رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ثابت ہیں جو ہر ایک عالم کا پرورش کرنیوالا ہے۔ الٰہی میں تیری

Marfat.com

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ

پناہ میں آتا ہوں تیرے بندوں کی بُرائی سے۔

اور اگر کوئی ایسی شے پیش آجائے جس کو اپنے لیے بدفالی سمجھیں تو یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ

الٰہی بھلائیوں کو سوائے تیرے کوئی نہیں لا سکتا۔ اور بُرائیوں کو سوائے تیرے کوئی

بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

دُور نہیں کر سکتا اور بلا تیری مدد کے برائیوں سے بچنا میسر ہو سکتا ہے اور نہ بھلائیوں کے تحصیل کی قوۃ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

الٰہی اس شہر کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی

وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ

طلب کرتا ہوں اور اس کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس

مِنْ شَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

میں ہے اس کی بُرائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اور جب اس میں داخل ہو تو پڑھیں:

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا — تین بار پھر پڑھیں

اے اللہ ہم کو برکت دے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی

الٰہی ہم کو اس کے میوے نصیب فرما اور ہمیں اس کے رہنے والوں

اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا

کا محبوب کر دے اور اسکے نیک بختوں کو ہمارا دوست کر دے ۔

اور جب مکان میں داخل ہوں تو پڑھیں :

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ

اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ میں پناہ پکڑتا ہوں

شَرِّ مَا خَلَقَ

تمام مخلوق کے شر سے

اور جب کسی کو کسی تکلیف میں مبتلا دیکھیں تو پڑھیں :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ کو عافیت دی اس تکلیف سے

Marfat.com

وَفَضَّلَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

جسمیں مجھے مبتلا کیا اور ان لوگوں میں سے بہت سوں پر مجھ کو بزرگی عطا فرمائی جنکو اس نے پیدا فرمایا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ

یقیناً ہم اللہ کے ملک ہیں اور ہم بلاشبہ اسی کی طرف پھرنے والے ہیں۔ الٰہی مجھے میری

فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَاَخْلِفْ خَيْرًا مِّنْهَا

مصیبت میں ثواب عطا فرما اور اس سے بہتر مجھے بدلہ نصیب کر

انشآء اللہ تمہارے نقصان کی تلافی کسی بڑی نعمت کے ساتھ ہوگی

اور اگر کسی سے کوئی تکلیف پہنچنے کا خوف ہو تو پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ

الٰہی جس صورت سے تو چاہے اسکے ضرر سے تو ہمیں کافی ہو جا اور اسکی برائی سے بچا

اور کوئی دشوار پڑے تو پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا

الٰہی کوئی چیز آسان نہیں مگر جس کو تو آسان فرما دے اور تو

وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

چاہے تو دشوار کو آسان فرما دیتا ہے۔

Marfat.com

اختصار کی وجہ سے ان دُعاؤں کے فوائد نہیں لکھے جا سکے یہ بڑی کثیر الفوائد دُعائیں ہیں۔

ایک نفیس عمل برائے انجاح حاجات

قرآن کریم میں جن آیات کے پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے وُہ چودہ[1] ہیں۔ فقہا فرماتے ہیں جو شخص کسی مقصد کے لیے یہ سب آیتیں پڑھ کر سب سجدے کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کا مقصد پُورا فرمائے گا۔ (درِمختار)

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

◎

کتابت: خطاط العصر احمد علی بُھٹہ تلمیذ جناب حافظ محمد یُوسف سدیدی رحمہ اللہ۔
۲۵۔ ج۔ ب فیصل آباد بتاریخ جولائی ۲۰۰۰ء

---

[1] جو اس تفصیل سے ہیں، ۹/۱۴، ۱۳/۸، ۱۴/۱۲، ۱۵/۱۲، ۱۶/۷، ۱۷/۹، ۱۹/۴، ۱۹/۱۷، ۲۱/۱۵، ۲۳/۱۱، ۲۴/۱۹، ۲۷/۷، ۳۰/۹، ۳۰/۲۱۔ اس میں اُوپر کا ہندسہ پارہ اور نیچے کا رکوع کا۔

Marfat.com

شیخ الاسلام مفتی محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ

شاہی امام مسجد "فتحپوری" دھلی

نے یہ **دعا** عنایت فرمائی ہے جو صبح و شام پڑھی جائے تو اس کی برکت سے ہر وہ آفت جو آنے والی ہو ٹل جائے گی۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

موجودہ حالات میں یہ چیز نہایت اہم ہے کہ قلب (دل) کو اللہ تعالیٰ کی طرف ہر وقت متوجہ رکھا جائے۔ اس سے اطمینان قلبی نصیب ہوگا اور جملہ پریشانیاں انشاء اللہ رفع ہو جائیں گی۔ یہ دعا نہایت صدق دل کے ساتھ پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ وَلَدِيْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِيَ اللّٰهُ۔ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآئُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ ۝ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اِنَّ وَلِيِّ يَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

اوّل و آخر درود شریف پڑھیں۔

Marfat.com

Marfat.com

ادارۂ مسعودیہ کراچی

Idara-e-Mas'udia, Karachi

وكونوا مع الصادقين

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

ادارۂ مسعودیہ کراچی

Idara-e-Mas'udia, Karachi

اور سبھوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com